Heroes who fulfill their personal sense of destiny

سورما جو اپنی شخصی رویا کو پایہء تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔

CHRISTIAN WARRIOR

Operations

April 2011

مسیحی جنگجو

سرگرمیاں

اپریل 2011ء

مصنف: پاسٹر جین کننگھم

سٹڈی بک: کرسچن واریئر

مترجم: پاسٹر پرویز رحمت مسیح

Email:gracebiblechurchpakistan@gmail.com
www.gbcpakistan.org

مسیحی جنگجُو

اس واسطے تم خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ برے دن میں مقابلہ کر سکو

اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔

پس سچائی سے......(افسیوں 6:13-14)

اس سے پیشتر کہ آپ خدا کے کلام کا مطالعہ شروع کریں، اس بات کی تسلّی ضرور کرلیں کہ آپ خدا کی رفاقت میں ہیں نیز روح القدس سے معمور بھی ہیں۔ مسیحی زندگی میں کسی بھی دیگر چیز کی طرح ادراک ایسی نعمت ہے جسے صرف ایمان سے بہتر اور مناسب بنایا جاسکتا ہے۔ بائبل واضح طور پر ایسی تین باتیں ہمارے سامنے رکھتی ہے جو ہمیں پوری کرنا ہوتی ہیں، پیشتر اِس سے کہ ہم خدا کے کلام کی سمجھ رکھنے کی توقع کریں۔ یہ تینوں باتیں ہم سے ایمان کے سوا اور کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتیں۔

1۔ ہمارا ایمان لازمی طور پر مسیح یسوع پر ہو (یوحنا3:16):

ممکن نہیں کہ بے ایمان لوگ خدا کے کلام کو سمجھ سکیں (1 کرنتھیوں2:14) یسوع نے اپنے دور کے مذہبی رہنماؤں پر واضح کر دیا تھا کہ روحانی پیدائش کے بغیر انسان خدا سے علاقہ رکھنے والی باتوں کے معاملہ میں اندھا ہے: "کہ جو جسم سے پیدا ہوا وہ جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا وہ روح ہے...... تجھے نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے" (یوحنا3:6)۔

2۔ ہم لازمی طور پر روح القدس سے معمور ہوں (1 کرنتھیوں2:12):

صرف خدا کا پاک روح ہی خدا کے خیالوں سے واقف ہے۔ بطور ایماندار، خدا کا روح ہم میں بسا ہوا ہے لیکن جب ہم گناہ کرتے ہیں تو خدا کے ساتھ ہماری رفاقت ٹوٹ جاتی ہے اور ہمارا روح القدس کی قدرت میں کام کرنا رُک جاتا ہے۔ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو خدا ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں

ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے(1 یوحنا9:1)۔جس لمحہ ہم اقرار کرتے ہیں، اُسی وقت رفاقت میں بحال ہو کر ایک بار پھر روح القدس کے زیرِ اختیار آ جاتے ہیں اور اسی لئے سیکھنے کے لائق بنتے ہیں۔

3۔لازم ہے کہ ہم ایمان کی حالت میں اُس کے حضور آئیں (عبرانیوں6:11):

خدا کا کلام اُسی صورت ہمارے لئے با معنی ٹھہرتا ہے جب ہم اُسے خاکساری کے ساتھ اور بچوں کی مانند قبول کرتے ہیں(متی4:18؛عبرانیوں3:11)۔جب ہم دیکھیں کہ کلامِ مقدس کے حصہ جات ہمارے نظریات اور ارادوں سے مطابقت نہیں رکھتے تو ہمیں فوراً کلام کے تابع ہو جانا چاہیئے۔ادراک، دانش/ حکمت اور اختیار اُن کے واسطے مقرر ہے جو خدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے تیار ہیں(یوحنا17:7)۔

فہرست

پیش لفظ

سرگرمیاں 1

فوجی بھرتی 2

مشق 3

احکامات 4

قلعہ بند فوج 5

جماعت کی تشکیل 6

جنگ کی تفصیلات 7

کھڑے ہونا 8

جنگی حکمتِ عملی 9

مخبر سکاوَٹ 10

پیش قدمی کی ہدایت 11

سورما 12

فتح 13

جنگ کا اختتام 14

پیش لفظ

قدیم زمانہ میں رومی سلطنت کے منجھے ہوئے جنگجو ''ٹرائیری Trairri'' کہلاتے تھے۔ جب یہ سخت جان جنگی سپاہی کسی دشمن کے ساتھ مصروفِ جنگ ہوتے تو اُن میں سے ہر ایک خوب واقف ہوتا کہ کیا کرنا ہے: ایک مربع گز پر، کام مکمل کرنا، آگے بڑھنا؛ ایک مربع گز پر، کام مکمل کرنا، آگے بڑھنا۔ ٹرائیری کبھی بھی پیچھے نہیں ہٹتے تھے؛ وہ فتح یا موت کے بغیر اپنی جگہ سے نہ ٹلتے تھے۔

پولس رسول نے مسیحیوں کو خداوند یسوع مسیح کے کام کو جانفشانی سے کرتے رہنے میں حوصلہ افزائی کے لئے ٹرائیریوں کا جنگی نعرہ ''ہوشیار باش!'' استعمال کیا۔ یہ ایسا نعرہ ہے جسے آج دہرائے جانے کی ضرورت ہے۔ ہم میں سے ہر ایک میدانِ جنگ میں رہتا ہے۔ ہمارے اردگرد اندیکھا جنگی طیش ہے...... ملائیکی جنگ، سچ اور جھوٹ، صحیح اور غلط کے درمیان اور خداوند یسوع اور گرائے جانے والے فرشتگان کے درمیان ایک کشمکش ہے۔ جس لحہ ہم مسیح پر ایمان لاتے اور نجات پاتے ہیں، ہم خدا کے شاہی خاندان میں شامل ہو جاتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ خدا کی شاہی فوج میں بھی شامل ہو جاتے ہیں؛ ہم زمانوں کی اِس جنگ کے جنگجو بن جاتے ہیں۔

یہ بات ہماری مرضی پر منحصر نہیں ہوتی کہ ہم اِس جنگ میں لڑیں گے یا نہیں۔ ہم اس کی بابت جو چاہے سوچتے ہوں مگر جنگ کرنی ہی پڑتی ہے۔ بہر حال ہم اِس بات کا انتخاب کر سکتے ہیں کہ اِس جنگ میں کمزوری دکھائیں گے یا موثر لڑائی لڑیں گے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہر ایماندار ایمان کا سورما بنے۔ لیکن سورما بننے کے لئے قیمت

چُکانی پڑتی ہے اور خدا اِس میں کسی کو زبردستی نہیں دھکیلتا۔ تیاری، تربیت، اور مستعدی ......ان باتوں میں انتخاب کیا جاسکتا ہے۔

یہ کتاب مسیحی جنگ کی بابت مطالعہ کے لئے ہے، یعنی ایمان کے سورماؤں کے لئے مددگار کتابچہ۔ اِس میں ہم اُن فوجی اصطلاحات کے ذریعہ مسیحی جنگ کی بابت پولس رسول کے موضوعات کی پیروی کریں گے جن کا ذکر اُس نے اپنے خطوط میں کیا ہے۔

فوجی زندگی میں، سپاہی اپنے ہدف کی طرف قدم بہ قدم آگے بڑھتا ہے۔ وہ بھری ہونے کے بعد بنیادی تربیت، تیاری اور جنگ کے لئے ہتھیار بندی سیکھتا ہے۔ وہ جنگ کا ابتدائی مزہ چکھتا ہے اور سیکھتا ہے کہ میدانِ جنگ میں اسے مزید بڑھانا ہے۔ اُس کی جرأت کیچڑ اور جنگ کی دھول مٹی میں پروان چڑھتی اور اسے اِس لائق بناتی ہے کہ دشمن کے سامنے سینہ تان کر کھڑا ہوسکے اور میدانِ جنگ کی فتوحات حاصل کرسکے۔ اور جب جنگ ختم ہوجاتی ہے تو وہ جنگی کارناموں پر ملنے والے تمغوں سے سجی وردی پہن کر گھر لوٹتا ہے۔

پولس ہمیں سمجھانا چاہتا ہے کہ مسیحی زندگی میں تعارف سے لے کر آراستہ یا ملبس ہونے تک قدم بہ قدم، مرحلہ وار آگے حرکت کرنے کی ضرورت ہے۔ مسیح پر ایمان رکھنے والے ایماندار کی حیثیت سے، لازم ہے کہ ہم خدا کے تربیتی نظام کی پیروی کریں۔ یہ مشکل نظام ہے؛ یہ شخصی قربانی، تحفظ اور تحمل و بردباری کے لئے بلاتا ہے۔ اِس میں وقت بھی لگتا ہے لیکن خدا ہم میں سے ہر ایک کو وقت دیتا ہے...... جو دوڑ ہمیں درپیش ہو اس کے جیتنے کے لئے عین مناسب وقت اُس نے کفایت کے

ساتھ ہمارے لئے مقرر کر دیا ہے۔ اُس کی طرف سے دیئے گئے وقت میں کوئی اضافی لمحات شامل نہیں ہیں۔ لازم ہے کہ ہر ایک لمحہ کو غنیمت جان کر استعمال کر لیا جائے ورنہ وہ ہمیشہ کے لئے کھو جائے گا۔

رواں دور میں ہمارا وقت تیزی سے نکلا جاتا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ ہم کلیسیائی فضائی استقبال کے بالکل دہانے پر ہیں۔ ہمیں کچھ اندازہ نہیں کہ کتنے دن باقی ہیں، لیکن ایک بات ہم ضرور جانتے ہیں: خواہ بہت زیادہ دن بھی باقی ہوں، لیکن ضرورت سے زیادہ نہیں بلکہ جتنے ہیں صرف اتنے ہی ہیں۔ ہمارے پاس ضائع کرنے کے لئے کوئی وقت نہیں ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کے پاس صرف پورے پورے دن ہی ہیں، کاش ہم انہیں استعمال کر لیں، اُس کام کی تکمیل کے لئے جس کی خاطر ہم یہاں پر ہیں۔ یہ کام ہے مسیح کی ذات کو بلند کرنا، اپنی زندگیوں کے وسیلہ اس دنیا فضل، عزت اور حوصلہ، مستعدی، سپردگی اور بادشاہوں کے بادشاہ کی محبت دکھانا...... جو ہمارا جلالی خدا ہے۔

جی۔سی

1۔ سرگرمیاں۔ فلپیوں 1:1-14

مسیحی زندگی کی بابت پولس رسول کی مند پسند مطابقت یہ ہے کہ ایماندار جنگجو یا ایمان کا سپاہی ہو۔ پولس رسول نے اپنے تقریباً تمام خطوط میں فوجی اصطلاحات استعمال کی ہیں لیکن جتنی فلپیوں کے خط میں ہیں اتنی کسی دوسرے خط میں نہیں ملتیں۔ پولس رسول نے ان لوگوں کو خط لکھتے وقت آخر کس وجہ سے فوجی تناظر پر اتنا زور دیا ہو گا؟ اس کی وجہ کا تعلق تاریخ اور فلپّی شہر کی آبادی کے ساتھ ہے۔ اِس شہر کا نام سکندرِ اعظم کے والد فلپ مکدون سے منسوب ہے، فلپّی شہر کو یورپ اور ایشیا کے مابین لشکرکشی کے نقطۂ نظر سے تعمیر کیا گیا تھا۔ اپنے قدیم ایام میں یہ ایک فوجی چھاؤنی ہوا کرتا تھا۔

شہر فلپّی کو ایک رومی بستی بنایا گیا تھا اور بالآخر یہ بعد از سبکدوشی رومی فوجی اہلکاروں کی سکونت گاہ بن گیا۔ اس وجہ سے، جب پولس رسول اس شہر میں آیا اور مسیح کے لئے لوگوں کو جیتنا شروع کیا تو اُسے ایسے لوگ ملے جو ترتیب، اختیار اور نظم وضبط کو سمجھنے والے تھے، یعنی ایسے لوگ جو اپنے مقصد کے حصول کی خاطر اپنی زندگیوں کو تلخی میں ڈالنے کے مشتاق تھے۔

فلپّی کلیسیا پہلی صدی کی عظیم ترین کلیسیا بن گئی کیونکہ وہ پولس رسول کو روحانی جنگ کا سالارِ اعظم سمجھتے تھے اور خوشی سے اُس کی نصیحتوں اور ہدایات پر چلتے تھے۔

فلپیوں 1:1-14 میں، پولس رسول فوجی سرگرمیوں کے پانچ خاکے پیش کرتا ہے جن کا اطلاق مسیحی جنگ پر ہوتا ہے: تنظیم، پیغام رسانی، کُمک رسانی، حملہ کی منصوبہ بندی اور جنگی حکمتِ عملی۔

تنظیم:

"مسیح یسوع کے بندوں، پولس اور تیمتھیس کی طرف سے سب مقدسوں کے نام جو مسیح یسوع میں ہیں نگہبانوں اور خادموں سمیت۔ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔" فلپیوں 1:1-2

کام کرنے کے لئے کسی بھی تنظیم کو تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے: اختیار کا نظام، صاف اور واضح لائحہ عمل، اور ایک مقصد۔

اختیار

خدا کے منصوبہ میں پُر اثر ہونے کے لئے کسی بھی ایماندار کو اوّلاً یہ سمجھے کی ضرورت ہے کہ اختیار کیا ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ کہاں سے صادر ہوتا ہے؟ ایماندار کو یہ احکامات کہاں سے ملتے ہیں؟ اُسے کیسے معلوم ہو کہ اُس کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟ پولس رسول کی طرف سے فلپیوں کو لکھے گئے پہلے الفاظ میں ہم اختیار کے تین پہلو دیکھتے ہیں۔

اختیار خاکساری کا متقاضی ہے۔ پولس کا عبرانی نام saulos ساؤل تھا، اُسکا خاندانی نام paulos پولس اور قبیلہ کا نام بنیامینی تھا۔ ساؤل کے معنی ہیں "زور آور"۔ ساؤل پولس بنیامینی اپنے ہم عصروں کو یہودیت کے ایمان میں پیچھے چھوڑتے ہوئے اُن سے بہت آگے نکل گیا (گلتیوں 14:1)۔ لیکن دمشق کی راہ پر خداوند یسوع مسیح سے ملاقات کے بعد پولس نے جانا کہ میں اتنا بڑا نہیں ہوں جتنا اپنی بابت سوچتا ہوں۔ اس وقت سے اُس نے اپنا خاندانی نام پولس استعمال کرنا شروع کر دیا جس کے معنی ہیں "چھوٹا یا حقیر۔"

اختیار کا مطلب ہے خدمت۔ پولس اپنے اختیار کو سامنے رکھ کر نہیں بلکہ اُس اختیار کے تابع ہونے کے نکتہ سے آغاز کرتا ہے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ ''پولس رسول'' بلکہ ''بندہ پولس۔'' یہاں یونانی زبان کا لفظ doulos ڈولوس استعمال کیا گیا ہے جس کے معنی ہیں ''غلامی کی حالت میں پیدا ہونا۔'' نئی پیدائش کے وسیلہ پولس رسول خداوند یسوع مسیح کا بندہ یعنی غلام بن گیا۔ اب وہ اِس دنیا کے نجات دہندہ کی ملکیت ہے اور اُس کا کام صرف اپنے مالک کا کام کرنا ہے۔

اختیار کا مطلب ہے ذمہ داری۔ جن لوگوں کے پاس ذمہ داری ہوتی ہے انہیں زیادہ مشقت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور اُن کا کام زیادہ مشکل ہوتا ہے کیونکہ وہ اپنے ماتحت تمام لوگوں کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ پولس یہ باتیں ''مقدسوں'' سے کہتا ہے جن کے لئے یونانی لفظ hagios ہیگیوس ہے اور یہ نئے عہد نامہ میں استعمال ہونے والے لفظ ''مقدس یا مقدسوں'' یعنی ''تقدیس کئے گئے'' اور ''پاک'' کئے گئے کے معنوں میں آتا ہے۔ ایماندار اپنے اعمال میں ہمیشہ پاک نہیں ہوتے بلکہ مسیح میں اُن کی حیثیت ہمیشہ پاکیزہ ہوتی ہے۔

پولس رسول سلام کہتے ہوئے اُن نگہبانوں کو بھی شامل کرتا ہے جو مقامی کلیسیاؤں کے پاسبان، خادم اور منتظمین ہیں جن کے پاس مختلف علاقہ جات میں خدمت کی ذمہ داری ہے۔

نئے عہد نامہ کے مطالعہ سے ہم آج کے لئے پولس رسول کے ایام کی کلیسیا کا تنظیمی خاکہ یا نقشہ تیار کر سکتے ہیں۔ بحیثیتِ رسول، پولس صاحبِ اختیار تھا۔ رسول براہِ راست مسیح یسوع سے مکاشفہ پاتے تھے، پس ان کا اختیار خدا کے کہے گئے کلام پر

مبنی تھا۔ جب تقریباً 100ء میں مجموعاتِ کلیسیا کا کام مکمل کر لیا گیا، تو پولس رسول کا تحریری کام کا شعبہ حتمی اختیار کی شکل میں مکمل ہوا۔ منصب میں دوسرے نمبر پر پاسبان تھے، ان کے بعد خادم اور پھر مقدسین یا جماعت کے اراکین۔

لائحہ عمل

صرف فضل ہی ہمیشہ سے خدا کا لائحہ عمل ہے۔ فضل کا مطلب ہے کہ خدا آپ سب کچھ کر سکتا ہے کیونکہ یسوع مسیح نے صلیب پر اپنی جان دی تھی۔ جب تک آپ اس بات کو نہیں سمجھتے، آپ کو کبھی بھی مسیحی زندگی میں کسی بات کا اندازہ نہیں ہو سکے گا کیونکہ صرف فضل ہی سے خدا کی تعظیم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کوئی اور چیز...... اعمال کا کوئی...... نظام خدا سے اُس کی وہ تعظیم چھین لینے کے مترادف ہے جو صرف اُسی کے لئے ہے۔

خدا جس طرح آپ سے اُس وقت پیش آتا ہے جس گھڑی آپ یسوع مسیح کو نجات دہندہ قبول کرتے ہیں اُسی طرح وہ آپ کے ساتھ باقی زندگی میں بھی سلوک رکھتا ہے۔ آپ کو ایمان کے وسیلہ فضل ہی سے نجات ملی ہے (افسیوں 2:8-9)۔ آپ کو حکم دیا گیا ہے کہ اُسی طرح اُس میں چلتے رہیں جس طرح اُس پر ایمان لائے تھے (کلسیوں 2:6)۔ آپ اپنی خدمت کا کام کس طرح پورا کر سکتے ہیں؟ صرف ایک طریقہ ہے: فضل۔ سب کچھ مہیا کئے جانے، ہدایت پانے، اور نتیجہ حاصل کرنے میں خدا پر انحصار کریں۔ لائحہ عمل یہ ہے کہ خدا ہی سب کچھ مہیا کرتا ہے۔

مقصد

خدا کو کچھ دینے کی کوشش کرنے کی بجائے جب آپ فضل کے ساتھ مطابقت

بنا لیتے اور سادگی سے اُن چیزوں کو قبول کرتے ہیں جو خدا پیش کرتا ہے، تو آپ کو اپنی زندگی میں ایک انتہائی عجیب چیز ملے گی: یعنی صلح ......خدا کے ساتھ دوبارہ میل ملاپ۔ یہی مقصد ہے۔

یونانی لفظ eirene کے معنی ہیں ''دوبارہ میل ملاپ، صلح، خوشحالی'' پولس رسول نے اپنے خطوط میں تعارف کے ہمیشہ ''فضل اور اطمینان'' لکھا ہے نا کہ ''اطمینان اور فضل'' کیونکہ صرف فضل ہی خدا کے ساتھ دوبارہ صلح کرواتا ہے (رومیوں 1:5)۔ آپ کی زندگی میں اطمینان اور روحانی خوشحالی کی بنیاد ایمان کے وسیلہ فضل سے خدا کے ساتھ دوبارہ میل ملاپ پر ہے۔ پولس جب بھی ''فضل اور اطمینان'' جیسے الفاظ استعمال کرتا ہے، تو وہ خدا کے تمام تر منصوبے کا خلاصہ بیان کر رہا ہوتا ہے۔

پیغام رسانی

''میں جب کبھی تمہیں یاد کرتا ہوں تو اپنے خدا کا شکر بجالاتا ہوں۔ اور ہر ایک دعا میں جو تمہارے لئے کرتا ہوں ہمیشہ خوشی کے ساتھ تم سب کے لئے درخواست کرتا ہوں۔'' فلپیوں 1:3-4

جنگ کے دوران پیغام رسانی زندگی اور موت کا معاملہ ہوتا ہے۔ کمانڈر کی طرف سے جاری ہونے والی ہدایات اور میدان میں سے واپس ملنے والی درخواستوں کو ٹھیک طرح سے سُنا اور سمجھا جانا چاہیئے۔

یہاں روحانی جنگ کے دوران پیغام رسانی کے تین شعبہ جات کو اُجاگر کیا گیا ہے:

دعا...... پولس رسول کی دعا کی خاکہ کشی ان ایمانداروں کو معاونت بخشتی ہے؛

راہنمائی ......فلپیوں کی کلیسیا کی مالی معاونت اور پولس کی حوصلہ افزائی کی خاکہ کشی کرتی ہے؛اور خدا کا کلام ......اس سے پولس رسول کی معلمانہ خدمت کی خاکہ کشی ہوتی ہے۔

1: دعا۔آپ خدا کے ساتھ کس طرح بات چیت کر سکتے ہیں؟ آپ اپنی اور لوگوں کی ضروریات کو کس طرح بیان کریں گے؟ دعا کے ذریعہ۔سادہ، واضح اور براہِ راست دعا۔پولس فلپیوں کے لئے اپنی دعا کا آغاز شکر گزاری سے کرتا ہے...... یونانی لفظ eucharisto کے معنی ہیں ''تسلیم کرنا کہ فضل کتنی بھلی چیز ہے۔''

2: راہنمائی۔خدا چاہتا ہے کہ آپ اُس کی مرضی کو اپنی تمنا سے بھی زیادہ سمجھیں۔وہ چاہتا ہے کہ آپ ٹھیک مقام پر ہوں، ٹھیک کام کریں، اور درست فیصلے کریں۔لیکن رہنمائی تقاضا کرتی ہے کہ آپ روح القدس سے معمور ہوں اور یہ بھی کہ آپ کی روح میں خدا کا کلام ہو۔فلپیون نے راہنمائی کو سمجھا پس وہ اِس لائق ہوئے کہ پولس رسول کے کام میں شریک ہو سکیں۔پولس فلپیوں 4:13-19 میں اِس بات کو بڑی صفائی سے پیش کرتا ہے کہ وہ جب بھی حاجتمند ہوا، تو فلپیوں کی طرف سے اُسے ایک تحفہ ملتا رہا، اس سے کبھی فرق نہیں پڑا کہ وہ کہاں تھا۔یہ کس طرح ہوا کہ پولس جب بھی کسی اشد ضرورت کی حالت میں تھا تو اسے ہمیشہ ایک تحفہ مل جایا کرتا تھا؟ دینے کی بابت انہیں راہنمائی (روح القدس کی طرف سے) ملتی رہتی تھی۔

3: خدا کا کلام۔دنیا نے پیغام رسانی کی جتنی بھی کُتب اب تک دیکھی ہوں گی بائبل اُن سب سے عظیم معاون پیغام رساں کتاب ہے۔لیکن اپنی زندگیوں میں پُرتاثیر ہونے کے لئے لازم ہے کہ خدا کے کلام کو ایمان سے پورا کیا جائے۔ازروئے

بائبل مقدس، ایمان کو تین طرح سے بیان کیا جاتا ہے: خدا کا کلام پانا، خدا کے کلام پر بھروسہ اور خدا کے کلام کا اطلاق۔سب سے پہلے آپ خدا کا کلام پاتے ہیں؛ پھر اس پر ایمان لاتے ہیں؛ اور اس کے بعد......سب سے مشکل کام......آپ اس پر عمل کرتے ہیں۔

کُمک رسانی

''اور مجھے اس بات کا بھروسا ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اُسے یسوع مسیح کے دن تک پورا کر دے گا۔چنانچہ واجب ہے کہ میں تم سب کی بابت ایسا ہی خیال کروں کیونکہ تم میرے دل میں رہتے ہو اور میری قید اور خوشخبری کی جواب دہی اور ثبوت میں تم سب میرے ساتھ فضل میں شریک ہو۔'' (فلپیوں 1:6-7)

کُمک رسانی ملٹری علوم میں ذریعۂ حصول، مرمت و دیکھ بھال، اور ساز و سامان کے علاوہ افراد کی نقل وحرکت اور ترسیل کو کہتے ہیں۔جب بھی کوئی فوج نقل و حرکت کرتی ہے، اُسے کُمک رسانی کے لئے کھُلی راہوں کی ضرورت پڑتی ہے۔خدا اپنے فرزندوں کو جنگ کے دوران کسی طرح کی ضرورت پیش آتی ہے تو وہ کس طرح مہیا کرتا ہے؟

پولس رسول پانچویں آیت کے آخری حصہ میں فراہمی کے اصول کا احاطہ یہ کہتے ہوئے کرتا ہے کہ فلپّی ایماندار خوشخبری میں شریک ہیں۔ یونانی لفظ koinonia 'کوئینونیا' کا مطلب ہے ''شمولیت یا شراکت یا حصہ ہونا'' لیکن اس کو ''رفاقت'' کے معنوں میں بھی لیا جا سکتا ہے۔ممکن نہیں تھا کہ فلپّی محض تماشائی بنے رہتے، انہیں بھرپور شمولیت یا شراکت کی ضرورت تھی۔خدا کے ساتھ رفاقت خدا کے

کاموں میں شریک رہنے کا تقاضا کرتی ہے۔ ایمانداروں کے ساتھ شراکت مقامی کلیسیا میں شمولیت کا تقاضا کرتی ہے۔ اُس جانفشانی کا شعور جو ہم سب کرتے ہیں، ایک گروہ یا جماعت کا حصہ ہونے کا شعور اُسی وقت پیدا ہوتا ہے جب ہم خدا کے کام کے لئے دیگر ایمانداروں کے ساتھ شریک یا شامل رہتے ہیں۔

پولس رسول کی بھی ضروریات تھیں؛ وہ اپنی روزی کمانے کیلئے باہر نہیں نکل سکتا تھا؛ وہ اپنے لئے کچھ بھی انتظام نہیں کر سکتا تھا۔ پولس روم میں تھا۔ فلپّی ایشیا کوچک میں تھے۔ لیکن ایک بات تھی جس کی بابت پولس رسول کو پورا یقین تھا...... کہ کُمک رسانی کی راہ کھلی رہے گی۔ ماضی میں فلپّی ایمانداروں کی وفاداری کی وجہ سے، پولس جانتا تھا کہ وہ اس کے کام میں شریک رہنا یا حصہ دار رہنا جاری رکھیں گے، اور اُسے پورا اعتماد تھا کہ خدا اُس کام کو ضرور پورا کرے گا جو اُس نے اُن کی زندگیوں میں شروع کیا تھا۔ یہ انتہائی مفرد اور ایسا خوبصورت اعتماد تھا جو وہ دیگر لوگوں پر نہیں کر سکتا تھا۔

ساتویں آیت میں، وہ کہتا ہے کہ اُس کے لئے ایسا سوچنا درست ہے کیونکہ وہ اُس کے دل میں رہتے ہیں۔ بائبل مقدس میں استعمال ہونے والا یہ انتہائی دلچسپ جملہ ہے کیونکہ اِسے دو طرح سے پڑھا جا سکتا ہے: ''میں پولس، جو تمہیں اپنے دل میں رکھتا ہوں۔'' یا ''اے فلپّیو! تم میرے دل میں رہتے ہو۔'' یونانی زبان کے لحاظ سے یہ دونوں تراجم بالکل ٹھیک ہیں۔

چونکہ وہ پولس رسول کے دل میں رہتے تھے، وہ اُن کے لئے دعا کرتا اور وہ اُس کی ضروریات پوری کرتے تھے۔ اس طرح کُمک رسانی کے پُل کھلے رہتے تھے اور سامانِ رسد متواتر کی مسلسل آمد جاری رہتی تھی۔ چونکہ کُمک مسلسل جاری تھی اس لئے

فلپّی پولس کے ساتھ فضل میں شریک ہو گئے۔

جب خدا کُمک فراہم کرتا ہے، تو نہیں چاہتا کہ اس کی ذخیرہ اندوزی کی جائے۔ وہ چاہتا ہے کہ سپاہیوں کی ضرورت کے مطابق اِسے تقسیم کر دیا جائے۔ خدا چاہتا تھا کہ پولس رسول یہ کام کر سکے، لیکن وہ ہمیشہ لوگوں کے وسیلہ کام کرتا ہے۔ اُس نے ایک کُمک رسانی کی ایک راہ تلاش کرنا چاہی۔ اُسے فلپّی کے غریب ایماندار مل گئے جو رسد کی راہ بننا چاہتے تھے۔ اور جب خدا کو ایک ایسی راہ مل گئی جو بند نہ تھی، اُس نے اِسی راہ سے سارا سامانِ رسد پہنچا دیا!

یہاں ''شریک'' کے لئے یونانی لفظ koinonia 'کوئینونیا' ایک بار پھر استعمال کیا گیا ہے، لیکن اِس بار اِسے ایک حرفِ جار کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے جس کے معنی ہیں ''مل کر کام کرنا۔'' پولس رسول یہ کہہ رہا ہے، ''خدا میرے لئے بھیجتا ہے، لیکن وہ فراہم تمہیں کرتا ہے کیونکہ تم کُمک رسانی کے نظام کی کھُلی راہ ہو۔''

حملہ کی منصوبہ بندی

''خدا میرا گواہ ہے کہ میں مسیح یسوع کی سی الفت کر کے تم سب کا مشتاق ہوں۔ اور یہ دعا کرتا ہوں کہ تمہاری محبت علم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اور بھی زیادہ ہو جائے۔ تا کہ عمدہ عمدہ باتوں کو پسند کر سکو اور مسیح کے دن تک صاف دل رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ۔ اور راستبازی کے پھل سے جو یسوع مسیح کے سبب سے ہے بھرے رہو تا کہ خدا کا جلال ظاہر ہو اور اس کی ستایش کی جائے۔'' (فلپیوں 1:8-11)

ہر سپاہی کے اندر دشمن کو نقصان پہنچانے کا ارادہ ہونا چاہئے۔ آپ بطور مسیحی کس طرح حملہ آور ہوں گے؟ اگر آپ دشمن کو پریشان کرنا اور اُسے تباہ کرنا چاہتے

ہیں ،تو خدا کے کلام کو لیں اور اس کے ساتھ مثبت طور سے چلیں۔حملہ کے لئے ضروری تمام باتوں کی بنیادی اِسی پر ہے۔

پولس رسول 8-11 آیات میں حملہ آور ہونے کی بات کرتے ہوئے آغاز کرتا ہے۔اوّلاً وہ جنگ کے ایک بنیادی اصول کی شناخت کرتا ہے: آپ کو جن کی نگہداشت کرنی ہے اُن کیلیئے آپ کے پاس تھوڑا وقت ہے۔جنگ کی حالت میں آپ کو اپنی دوستی اس قدر بڑھانی پڑے گی کہ پہلے کبھی اتنی نہ بڑھائی ہو کیونکہ مصیبت کی آگ میں آپ سب کو یکجا کیا گیا ہے۔فلپّی میں ''یسوع کی سی الفت '' کی وجہ سے پولس رسول کے ایسے دوست موجود تھے۔

یہاں ''الفت'' کے معنی ہیں ''سراہنے کی لیاقت'' رکھنا۔ پولس کہہ رہا ہے کہ ''یسوع مسیح تمہیں یعنی فلپیوں کو سراہتا ہے اور میں بھی تمہیں اُتنا ہی سراہتا ہوں۔ میں تمہارا مشتاق رہتا ہوں اور تمنّا ہے کہ تمہارے ساتھ رہوں، لیکن میں ایسا نہیں کرسکتا کیونکہ لازم ہے کہ جنگ میں تم اپنے محاذ پر لڑو اور میں اپنے محاذ پر لڑوں۔''

9-11 آیات میں وہ تین درخواستیں بیان کرتا ہے جن میں اشارہ موجود ہے کہ وہ اپنی مصیبت میں سے کس طرح گذر سکتے ہیں:

1۔'' تمہاری محبت علم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اور بھی زیادہ ہو جائے۔'' پولس رسول کس نمایاں محبت کی بات کررہا ہے؟ یسوع مسیح کی محبت۔آپ یسوع مسیح کی محبت کا اظہار کس طرح کریں گے؟ علم اور تمیز کے وسیلہ۔یونانی لفظepignosis کے معنی ہیں ''کامل علم، مکمل جانکاری''۔ ''تمیز'' کے معنی ہیں ''فہم یا ادراک، سیکھے ہوئے علوم کا نچوڑ اور اس کا اطلاق۔'' پولس کہتا ہے کہ تمہیں زیادہ سیکھنے

اور اطلاق کرنے کی ضرورت ہے۔اس کام کو ترک مت کرنا۔مطالعہ جاری رکھو۔ آگے بڑھتے رہو۔

2۔''تا کہ عمدہ عمدہ باتوں کو پسند کرسکو۔'' یہاں ''پسند کرنے'' سے مراد ہے ''جانچ اور پرکھ کے بعد پسند کرنا۔'' جس لفظ کا ترجمہ ''عمدہ عمدہ'' کیا گیا ہے وہ اشارہ کرتا ہے کہ کن باتوں کو منتخب کرنا ہے۔پولس رسول کہہ رہا ہے کہ جب تم خدا کے کلام کا مطالعہ کرتے ہو تو لیاقت کے ایک ایسے مقام تک جا پہنچو گے جہاں اُن باتوں کو آزمانے اور جانچنے کے بعد پسند کرسکو گے جو کم آنے والی ہوں گی۔تمہیں آگے بڑھنے کی ضرورت ہے؛ آگے تمہیں مشکل وقت دیکھنا ہے۔آپ میں اُن باتوں کو دریافت کرنے کی کتنی لیاقت ہے جو کام کی ہیں، کون سی باتیں آپ کو منزل میں حائل رکاوٹوں سے آگے پہنچائیں گی؟

3۔''تا کہ......صاف دل رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ۔'' خالص یا مخلص کے معنی ہیں ''روشنی میں جانچا اور پرکھا گیا۔'' اگر آپ اپنی تمام زندگی میں کام کی باتوں کو جانچ اور پرکھ کر پسند کرسکتے ہیں تو آپ جلال کی روشنی میں کھڑے ہوں گے اور آپ کی عدالت وقار کے ساتھ کی جائے گی: روشنی کیا ظاہر کرے گی؟ یہی کہ تم ''مسیح کے دن تک صاف دل'' رہے ہو۔لفظ ''صاف دل'' میں یہ نظریہ پایا جاتا ہے کہ کوئی رکاوٹ تمہیں پیچھے نہیں دھکیل سکی، کوئی گناہ تمہیں بیزار نہیں کرسکا۔تم آگے ہی بڑھتے رہے ہو۔ تمہیں روکنا ممکن ہی نہیں تھا! یہی مقصد اور منزل ہے۔

پولس کی تمنا تھی کہ یہ لوگ حملوں کو پسپا کردیں یعنی ایسا کام کریں جو صرف اور صرف روح القدس کی معموری کے ساتھ ہی کیا جاسکتا ہے۔

حکمتِ عملی

''اور اے بھائیو! میں چاہتا ہوں کہ تم جان لو کہ جو مجھ پر گزرا وہ خوشخبری کی ترقی کا ہی باعث ہوا۔ یہاں تک کہ قیصری سپاہیوں کی ساری پلٹن اور باقی سب لوگوں میں مشہور ہو گیا کہ میں مسیح کے واسطے قید ہوں۔ اور جو خداوند میں بھائی ہیں اُن میں سے اکثر میرے قید ہونے کے سبب سے دلیر ہو کر بے خوف خدا کا کلام سُنانے کی زیادہ جرأت کرتے ہیں۔'' فلپیوں 1:12-14

جنگ کے دوران، لازم ہے کہ آپ اپنے اردگرد حالات کا مشاہدہ کر سکیں اور اُن کو اپنے مفاد میں بنا لیں۔ آپ کا منصوبہ......آپ کی فتح کی حکمتِ عملی......اُن حالات کے ساتھ مطابقت اور موزونیت رکھتی ہو جن میں آپ لڑ رہے ہوں۔

پولس رسول نے بھی اپنے ماحول کا مشاہدہ کیا۔ اُس نے خدا کے حکموں کی خلاف ورزی کی اور یروشلیم کو چلا گیا (اعمال 21)۔ خدا نے اُس کی اِس طرح تادیب کی کہ وہ چار سال تک رومی قید خانہ میں رہا۔ اب رومی سپاہیوں کے پاس ہتھکڑیوں میں موجود کوئی بھی شخص یہ خیال کر سکتا ہے کہ اُسے خدمت کا مناسب موقع نہیں مل سکے گا، پولس رسول نے رومیوں 8:28 میں متذکرہ اصول یاد رکھا کہ ''......خدا سب چیزوں سے اُن لوگوں کی بھلائی کرواتا ہے جو اُس سے محبت رکھتے ہیں۔'' پولس نے جانا کہ خدا کا اختیار اُس پر سے جاتا نہیں رہا؛ اُس نے جانا کہ مسیح اب بھی تخت پر بیٹھا ہے؛ اسی طرح اُس نے جانا کہ وہ اس وقت بھی جہاں ہے اس کی کوئی وجہ ہے۔

پولس کی حکمتِ عملی کا مکاشفہ فلپیوں 1:14 میں آیا ہے۔ اُس کا منصوبہ یہ تھا کہ میدانِ جنگ میں اُس کی بہادری اور شجاعت سے دوسرے ایمانداروں کو دلیری ملے

گی، اور ایسا ہی ہوا۔ روم میں موجود ایمانداروں نے اذیت اور تشدد کا سامنا کرتے ہوئے کہا ''ٹھہرو، پولس بے خوف ہے۔ ہم بھی ہمت کر سکتے ہیں، ہم بھی دلیر ہو سکتے ہیں۔''

لیکن پولس رسول کا منصوبہ اس سے بھی زیادہ دُور رس تھا۔ پولس رسول جن قیصری سپاہیوں کی تحویل میں تھا وہ رومی سلطنت کے انتہائی معزز جنگجو تھے۔ روم میں قیصری پلٹون کے تقریباً 10,000 محافظ سپاہی موجود تھے۔ یہ سب ''ٹرایرَی'' تربیت یافتہ سپاہیوں میں سے منتخب کردہ اور روم سے سخت گیر جنگجو افراد تھے۔

جب سپاہیوں کی ہتھکڑی پولس رسول کی کلائی میں تھی، تب روم کا خیال تھا ''پولس، ہم نے تمہیں پکڑ لیا ہے۔'' لیکن پولس نے کہا ''نہیں! میں نے تمہیں پکڑ لیا ہے!'' اُس نے اِن آدمیوں کے سامنے دن رات گواہی دی اور مسیح کے لئے ایک بڑی بھیڑ کو جیت لیا۔

پولس رسول کے بعد اِن آدمیوں کا آنے والی نسل پر ایسا گہرا اثر ہوا کہ انتونائن قیصر 90-190ء کے دورانیہ کو بیشتر مورخین تاریخِ عالم کی عظیم ترین آزادی کا دور خیال کرتے ہیں۔ یہ Pax Romana یعنی ''رومی امن'' کا دور تھا۔ لیکن رومی امن اتفاقیہ حاصل نہیں ہوا تھا۔ یہ پہلی صدی عیسوی میں مسیحیت اور ایک شخص کی وجہ سے ہوا ...... جو رومی قید خانہ میں زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا، اور اسے فلپی ایمانداروں کی ایک جماعت سے کُمک ملتی تھی جنہوں نے حالات پر دھیان دینے کی بجائے یہ جانا کہ ...... تاریخ کا رُخ بدلنے میں ...... خدا سب کچھ کرنے کی لیاقت رکھتا ہے۔

پبلشر

فیصل جان، پاسٹر آف گریس بائبل چرچ عارف والا، پاکستان

www.gbcpakistan.org

Email:gracebiblechurchpakistan@gmail.com

مزید معلومات کیلئے رابطہ: مبشر ذوالفقار گل 0334-7005510

مبشر کرس ہیرس 0301-7314080